سوال

الت کی (178)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لع کی صورت میں بچوں کی کفالت کی ذمہ داری کس کی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

خ صالح المنجد فرماتے ہیں :

لت کر سکتی ہیں ۔

ح کرلے تواسے یہ حق حاصل نہیں رہے گا ۔

پرورش کرنے والے میں مندرجہ ذیل شروط کا ہونا ضروری ہے :

ت : یعنی مکلف ہو ۔

حریۃ : یعنی وہ آزاد ہو غلام نہ ہو ۔

الۃ : یعنی عادل ہو ۔

بچہ مسلمان ہو تو پھر پرورش کرنے والا بھی مسلمان ہونا چاہیے ۔

بچے کی ضروریات پوری کرنے کی استطاعت وقدرت رکھے ۔

ت پرورش والے بچے سے کسی اجنبی مرد سے شادی شدہ نہ ہو ۔

ان شروط میں کوئی شرط مفقود ہو یا پھر کوئی مانع مثلا مجنون ، یا پھر شادی وغیرہ پیدا ہوجائے تو پرورش کا حق ساقط ہوجائے گا ۔

کہ بچے کا حق مقدم ہے ۔

مدت ختم ہوجائے گی ۔

اور جب وہ اس حد تک پہنچ جائے چاہے وہ بچہ ہو یا بچی پرورش کی مدت ختم ہو جائے گی ، اور یہ تقریبا سات یا آٹھ برس کی عمر ہے ۔

چھوٹے بچوں کی کفالت میں عورت کا حق :

ہوں تو اس صورت میں کفالت کا زیادہ حق کسے حاصل ہو گا ؟

مالکیہ اور ظاہریہ کے ہاں تو ماں کو بچے کی کفالت کا زیادہ حق حاصل ہو گا چاہے وہ بچہ ہو یا بچی ۔

اور حنابلہ بچہ ہونے کی صورت میں اختیار دیتے ہیں ، لیکن اگر بچی ہو تو پھر باپ کو زیادہ حق ہے ۔

احناف کے ہاں بچہ ہو تو والد کو اس کا زیادہ حق حاصل ہے ، اور اگر بچی ہو تو ماں کو حق کفالت زیادہ ہے ۔

ان میں سے راجح یہی لگتا ہے کہ جب وہ آپس میں تنازع کریں اور شروط کفالت بھی پائی جائیں تو اس میں تخییر والا قول صحیح ہے ۔ .

ں (692)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی